درسِ رمضان المبارک:10

مرتبین
مولانا مرتضی حسین قادری

زیرِ نگرانی
علامہ ابوالنّور راشد علی عطاری مدنی

پیشکش: ھادی ریسرچ انسٹیٹیوٹ، انٹرنیشنل

کتاب پڑھنے کی دُعا

دینی کتاب یا اسلامی سبق پڑھنے سے پہلے ذیل میں دی ہوئی دُعا پڑھ لیجئے اِنْ شَآءَاللہ عَزَّوَجَلَّ جو کچھ پڑھیں گے یاد رہے گا۔ دُعا یہ ہے:

اَللّٰھُمَّ افْتَحْ عَلَيْنَا حِكْمَتَكَ وَانْشُرْ عَلَيْنَا رَحْمَتَكَ يَا ذَاالْجَلَالِ وَالْاِكْرَام

نام کتاب : خلاصہ پارہ نہم مع درسِ حدیث

مرتب : مولانا مرتضیٰ حسین قادری

صفحات : 17

اشاعت اوّل: مارچ 2025ء (ویب ایڈیشن)

پیشکش : ھادی ریسرچ انسٹیٹیوٹ، انٹرنیشنل

اس فائل میں پہلے پارہ میں پائے جانے والے احکامِ الٰہیہ میں سے اوامر اور نواھی منتخب کر کے شامل کیے گئے ہیں۔

یہ خلاصہ قرآن ھادی ریسرچ انسٹیٹیوٹ انٹر نیشنل کے کورس "فہم و تدبر قرآن پریکٹیکل کورس" کے شرکاء نے تیار کیا ہے۔ جس کی ٹریننگ کورس میں دی گئی الحمدللہ

خلاصہ مرتب کرنے والے:

مولانا محمد مرتضی حسین قادری

خلاصہ قرآن کے بعد شیخ طریقت امیر اہل سنت علامہ الیاس قادری دامت برکاتہم العالیہ کی دوار بعینات میں سے ایک ایک حدیث پاک شامل ہے۔ ان کا درس آپ بعدِ عصر یا فجر میں اپنی سہولت سے دے سکتے ہیں

ہماری فائل پر عمل کریں گے تو ان شاء اللہ اختتام رمضان پر مکمل قرآن پاک کا مختصر خلاصہ اور 60 احادیث کا درس مکمل ہو گا۔ ان شاءاللہ

خلاصہ پارہ دہم

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم

الصلوة والسلام عليك يارسو ل الله

اے ایمان والو جب کسی فوج سے تمہارا مقابلہ ہو تو ثابت قدم رہو اور اللہ کی یاد بہت کرو کہ تم مراد کو پہنچو۔

جہاد اور دشمنوں سے مقابلے کے وقت ثابت قدم رہو۔ (پ 10، الانفال:45)

دشمن سے جنگ کے دوران دل میں اللہ تعالٰی کی یاد اور زبان سے اللہ کا ذکر کرتے رہو۔(پ10،الانفال:45)

اور اللہ اور اس کے رسول کا حکم مانو اور آپس میں جھگڑو نہیں کہ پھر بزدلی کروگے اور تمہاری بندھی ہوئی ہوا جاتی رہے گی اور صبر کرو بیشک اللہ صبر والوں کے ساتھ ہے۔

اللہ اور اس کے رسول صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کی اطاعت کرتے رہو۔(پ10،الانفال:46)

آپس میں اتفاق واتحاد قائم رکھو۔(پ10،الانفال:46)

ہر وقت اور ہر حال میں صبر کرو۔(پ10، الانفال:46)

باہمی اختلافات اور تنازعات میں ہر گز نہ پڑو۔(پ10، الانفال:46)

اور ان جیسے نہ ہونا جو اپنے گھر سے نکلے اتراتے اور لوگوں کے دکھانے کو اور اللہ کی راہ سے روکتے اور ان کے سب کام اللہ کے قابو میں ہیں۔

کافروں کے بُرے انجام سے عبرت حاصل کرو۔(پ10، الانفال: 47)

کافروں کی طرح اتراتے نہ چلو۔(پ10، الانفال:47)

غرور و تکبّر نہ کرو۔(پ10، الانفال:47)

ریاری یعنی دکھاوانہ کرو۔(پ10، الانفال:47)

کافروں کی طرح ایک دوسرے کو اللہ کی راہ سے نہ روکو۔(پ10، الانفال:47)

صحابہ کی طرح "توکل علی اللہ" کو کامل طور پر اختیار کرو۔(پ10، الانفال:49)

اللہ کی ذات پر بھروسہ رکھو۔(پ10، الانفال:49)

اپنے تمام امور اللہ کے سپرد کردو۔(پ10، الانفال:49)

اللہ کی قضاو تقدیر پر ہر دم راضی رہو۔(پ10،الانفال:49)

اللہ تعالٰی کے فضل واحسان پر مطمئن رہو۔(پ10،الانفال:49)

کفر وشرک اور گناہوں میں پڑ کر اپنی جانوں پر ظلم نہ کرو۔(پ10، الانفال:51)

اللہ کے بندوں پر ظلم نہ کرو۔(پ10،الانفال:51)

اللہ تعالٰی کی نازل کردہ آیات کا انکار نہ کرو۔(پ10،الانفال:52)

رسول کریم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کی رسالت کو جان کر پھر تکذیب نہ کرو۔(پ10،الانفال:52)

اللہ تعالٰی کی عطا کردہ نعمتوں پر اس کا شکر بجالاؤ۔(پ10، الانفال: 53)

نعمتوں کی ناشکری نہ کرو۔(پ10،الانفال:53)

نبی کریم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کی نبوت ورسالت کو ہرگز نہ جھٹلاؤ۔(پ10،الانفال:53)

سرکش نہ بنو۔(پ10،الانفال:53)

کافروں کی طرح لوگوں کو حق کی راہ سے نہ روکو۔(پ10، الانفال:

(53

نافرمانی کرنے والوں کے برے انجام سے عبرت حاصل کرو۔(پ 10،الانفال:54)

عبادت کا ذوق بڑھانے اور شوق پیدا کرنے کیلئے اولیاء کرام، صالحین اور متقین کے احوال سے آگاہی حاصل کرو۔(پ10،الانفال:54)

اپنے رب کی آیتوں کو نہ جھٹلاؤ۔(پ10،الانفال:54)

گناہوں میں مبتلانہ ہو۔(پ10،الانفال:54)

کفرپر قائم نہ رہو۔(پ10،الانفال:55)

گمراہی پر ڈٹ کر جانوروں سے بدتر مخلوق نہ بنو۔(پ10، الانفال: 55)

اپناوعدہ پورا کرو۔(پ10،الانفال:56)

اللہ سے ڈرو۔(پ10،الانفال:56)

اللہ تعالیٰ سے کئے ہوئے عہد کی خلاف ورزی نہ کرو۔(پ 10، الانفال:56)

بندوں کے ساتھ عہد شکنی نہ کرو۔(پ10،الانفال:56)

عہد شکنی کرنے والے کو سزا دو تاکہ دوسروں کو اس سے عبرت حاصل ہو۔(پ10،الانفال:57)

ہرگز کافروں کی طرح خود کو اللہ کی پکڑ سے آزاد نہ سمجھو۔(پ10، الانفال:59)

اور ان کے لیے تیار رکھو جو قوت تمہیں بن پڑے اور جتنے گھوڑے باندھ سکو کہ ان سے ان کے دلوں میں دھاک بٹھاؤ جو اللہ کے دشمن اور تمہارے دشمن ہیں اور ان کے سوا کچھ اوروں کے دلوں میں جنہیں تم نہیں جانتے اللہ انہیں جانتا ہے اور اللہ کی راہ میں جو کچھ خرچ کروگے تمہیں پورا دیا جائے گا اور کسی طرح گھاٹے میں نہ رہوگے۔

جہاد کیلئے ہر وقت تیار رہو۔(پ10،الانفال:60)

جنگی ساز و سامان اسلحہ و آلات حرب وغیرہ تیار رکھو۔ (پ 10، الانفال:60)

کفار کو ڈرانے کیلئے اپنی قوت و بہادری کا اظہار کرتے رہوں۔(پ 10،الانفال:60)

کفار پر رعب ڈالنے کیلئے مختلف تدبیریں اختیار کرو۔ (پ 10،

الانفال:60)

اللہ اور اسکے رسول کے دشمنوں کو اپنا دشمن سمجھو۔ (پ 10،
الانفال:60)

اللہ کی راہ میں اپنامال خرچ کرو۔(پ10،الانفال:60)

جہاد کیلیئے تیاری کرنے میں سستی اور غفلت کا شکار نہ بنو۔(پ 10،
الانفال:60)

گناہوں کیلیئے اسباب کو جمع نہ کرو۔(پ10،الانفال:60)

اللہ اور اسکے رسول کے دشمن کو دوست نہ بناؤ ۔ (پ 10،
الانفال:60)

4- تنگ دستی کے خوف سے اللہ کی راہ میں مال خرچ کرنے سے اپنے
ہاتھ نہ روکو۔(پ10،الانفال:60)

اور اگر وہ صلح کی طرف جھکیں تو تم بھی جھکو اور اللہ پر بھروسہ رکھو
بیشک وہی ہے سنتا جانتا۔

اوامر:

1-اگر تمہارے دشمن صلح کی طرف مائل ہوں اور صلح کی درخواست

کریں تو ان کی صلح قبول کرلو۔(پ10،الانفال:61)

2-اللہ پر بھروسہ رکھو۔(پ10،الانفال:61)

اے غیب کی خبریں بتانے والے مسلمانوں کو جہاد کی ترغیب دو اگر تم میں کے بیس صبر والے ہوں گے دوسو پر غالب ہوں گے اور اگر تم میں کے سو ہوں تو کافروں کے ہزار پر غالب آئیں گے اس لیے کہ وہ سمجھ نہیں رکھتے۔

اوامر:

1-مسلمانوں کو جہاد کی ترغیب دو۔(پ10،الانفال:65)

2- کفار کے مقابلے میں ثابت قدم رہو اور صبر کرو۔ (پ 10، الانفال:65)

نواھی:

1- جہاد کیلئے مسلمانوں کو ترغیب دلانا ترک نہ کرو۔ (پ 10، الانفال:65)

1-اسلام کی شان وشوکت کا اظہار کرو۔(پ10،الانفال:67)

2-کفار کی ذلت ورسوائی میں اضافہ کرو۔(پ10،الانفال:67)

نواھی:

1-دنیا یعنی مال کی لالچ نہ کرو۔(پ10،الانفال:67)

تو کھاؤ جو غنیمت تمہیں ملی حلال پاکیزہ اور اللہ سے ڈرتے رہو بیشک اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔

اوامر:

1-جنگ کے نتیجے میں جو حلال پاکیزہ مال غنیمت تمہیں ملا اسے کھاؤ۔ (پ10،الانفال:69)

نواھی:

مال غنیمت کو اپنے لئے حرام نہ سمجھو۔(پ10،الانفال:69)

کفار کے مقابلے میں اپنے مسلمان بھائیوں کے مددگار بن کر انکی طاقت کو بڑھاؤ۔(پ10،الانفال:72)

اگر کفار تمہارے ساتھ صلح کا عہد کرنے کے بعد اس سے پھر جائیں تو ان سے قتال کرو۔(پ10،التوبۃ:04)

پرہیز گاری اختیار کرو۔(پ10،التوبۃ:04)

اور اے محبوب اگر کوئی مشرک تم سے پناہ مانگے تو اسے پناہ دو کہ وہ

اللہ کا کلام سنے پھر اسے اس کی امن کی جگہ پہنچا دو یہ اس لیے کہ وہ نادان لوگ ہیں۔

اوامر:

1-جب کوئی کافر تم سے پناہ مانگے تو اسے پناہ دو اور اس کو اسلام کی تبلیغ کرو۔(پ10،التوبۃ:06)

2-اگر ایمان نہ لائے تو پھر اُسے سلامتی کے ساتھ امن کی جگہ پہنچا دو اور مہلت دو تا کہ اسلام کی حقانیت کے بارے میں مزید جانے اور ایمان لے آئے۔(پ10،التوبۃ:06)

نواھی:

1- جس کافر کو پناہ دی گئی ہو اسے قتل نہ کرو اور نہ ہی اس کا مال چھینو۔(پ10،التوبۃ:06)

دنیاوی فائدے اور مال کا لالچ دے کر لوگوں کو اللہ اور اسکے رسول کی اطاعت سے نہ روکو۔(پ10،التوبۃ:09)

مال و دولت کیلئے اللہ اور اسکے رسول کی نافرمانی نہ کرو۔ (پ 10، التوبۃ:09)

اللہ اور اسکے رسول کے دشمنوں سے جنگ کرو۔(پ 10، التوبۃ: 13)

اللہ کی ذات کے علاوہ کسی سے نہ ڈرو۔(پ10،التوبۃ:13)

اللہ ورسول کے علاوہ کسی کی پرواہ نہ کرو۔(پ10،التوبۃ:13)

اللہ اور اسکے رسول کے ساتھ مخلص ہو جاؤ۔(پ10،التوبۃ:16)

صرف مسلمانوں کو اپنا دوست اور رازدار بناؤ۔(پ10،التوبۃ:16)

مسلمانوں کے راز کفار کو پہنچا کر انکے سہولت کار نہ بنو۔(پ 10، التوبۃ:16)

مساجد کو اپنی عبادات یعنی نماز، تلاوت قرآن، ذکر و اذکار وغیرہ سے آباد کرو۔(پ10،التوبۃ:17)

مساجد و مدارس کی تعمیر سمیت دیگر دینی امور میں کافروں کو حصے دار نہ بناؤ۔(پ10،التوبۃ:17)

اللہ کی مسجدیں وہی آباد کرتے ہیں جو اللہ اور قیامت پر ایمان لاتے اور نماز قائم رکھتے اور زکوٰۃ دیتے ہیں اور اللہ کے سوا کسی سے نہیں ڈرتے تو قریب ہے کہ یہ لوگ ہدایت والوں میں ہوں۔

اے ایمان والو اپنے باپ اور اپنے بھائیوں کو دوست نہ سمجھو اگر وہ ایمان پر کفر پسند کریں اور تم میں جو کوئی ان سے دوستی کرے گا تو وہی ظالم ہیں۔

اللہ تعالیٰ کے نافرمانیاں کرنے والوں یعنی کافروں، بے دینوں اور گمراہوں کے ساتھ میل جول ،رسم وراہ، مَوَدَّت و محبت کا تعلق نہ رکھو اگرچہ وہ تمہارے باپ، بھائی اور قریبی رشتے دار ہی کیوں نہ ہوں۔(پ 10،التوبۃ:23)

تم فرماؤ اگر تمہارے باپ اور تمہارے بیٹے اور تمہارے بھائی اور تمہاری عورتیں اور تمہارا کنبہ اور تمہاری کمائی کے مال اور وہ سودا جس کے نقصان کا تمہیں ڈر ہے اور تمہارے پسند کے مکان یہ چیزیں اللہ اور اس کے رسول اور اس کی راہ میں لڑنے سے زیادہ پیاری ہوں تو راستہ دیکھو یہاں تک کہ اللہ اپنا حکم لائے اور اللہ فاسقوں کو راہ نہیں دیتا۔

اللہ و رسول سے زیادہ دنیا کی کسی شئے کو محبوب نہ رکھو۔(پ 10، التوبۃ:24)

اسباب کو اختیار کرو لیکن حقیقی بھروسہ اللہ کی ذات پر رکھو۔(پ10،

التوبۃ:25)

اے ایمان والو مشرک نرے ناپاک ہیں تو اس برس کے بعد وہ مسجد حرام کے پاس نہ آنے پائیں اور اگر تمہیں محتاجی کا ڈر ہے تو عنقریب اللہ تمہیں دولت مند کر دے گا اپنے فضل سے اگر چاہے بیشک اللہ علم و حکمت والا ہے۔

اللہ کی عطا کی ہوئی پاک اور حلال اشیاء کو حرام نہ ٹھہراؤ۔(پ 10، التوبۃ:29)

اللہ نے جو مال و دولت تمہیں عطا فرمایا اسے اللہ کی راہ میں خرچ کرو۔(پ10،التوبۃ:34)

اپنے اموال کی زکوٰۃ ادا کرو۔(پ10،التوبۃ:35)

کافروں کے خلاف جنگ میں ایک دوسرے کی مدد کرو۔(پ 10، التوبۃ:36)

راہ خدا میں جہاد کیلئے گھروں سے نکلو۔(پ10،التوبۃ:38)

دین اسلام کی تبلیغ وترویج کیلئے ہر ممکن کوشش کرو۔(پ10،التوبۃ: 38)

روز آخرت کے اجر کے سامنے دنیاوی مال و متاع کو اہمیت نہ دو۔(پ 10،التوبۃ:38)

دین اسلام کے معاون و مددگار بنو۔(پ10،التوبۃ:40)

جب دین اسلام کو تمہاری ضرورت ہو تو جہاد کیلئے نکلو چاہے تم کسی حال میں ہو۔(پ10،التوبۃ:41)

اللہ کی راہ میں آنے والی کسی بھی قسم کی مشقت اور پریشانی سے ہر گز نہ گھبراؤ۔(پ10،التوبۃ:42)

جب اللہ کی راہ میں جہاد کرنے کا موقع ہو تو بہانے مت بناؤ۔(پ10، التوبۃ:45)

مسلمانوں میں شر اور فساد نہ پھیلاؤ۔(پ10،التوبۃ:47)

مسلمانوں کے درمیان فتنہ و فساد کے خواہاں نہ بنو۔(پ10، التوبۃ:48)

مسلمانوں کے ساتھ مکر و فریب نہ کرو۔(پ10،التوبۃ:48)

مسلمانوں کی مصیبت و تکلیف پر خوشیاں نہ مناؤ۔(پ10، التوبۃ:50)

کفار کے پاس مال و متاع کی فراوانی دیکھ کر حیرت میں نہ پڑو۔(پ 10،التوبۃ:55)

جب کسی شخص کا عمل اسکے قول کے مطابق نہ ہو تو فقط قول کا اعتبار نہ کرو۔(پ10،التوبۃ:56)

زکوۃ مستحقین کو دو۔(پ10،التوبۃ:60)

نیکی اور بھلائی کی بات سنو اور اسے مانو۔(پ10،التوبۃ:61)

2- آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کی شان خوب بیان کرو۔(پ 10،التوبۃ:61)

3- حضور صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کے گستاخوں کو سخت جواب دو۔(پ10،التوبۃ:61)

1- اللہ اور اسکے رسول صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کو ایذا نہ دو۔(پ 10،التوبۃ:61)

2-شر اور فساد کی بات نہ سنو۔(پ10،التوبۃ:61)

1- اللہ اور اس کے رسول صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کی رضا والے

کام کرو۔(پ10،التوبۃ:62)

1-اللہ اور اسکی آیتوں اور اسکے رسول صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کے بارے میں مذاق نہ اڑاؤ۔(پ10،التوبۃ:65)

1-نیکی اور بھلائی کے کاموں میں ایک دوسرے کی مدد کرو۔(پ10،التوبۃ:71)

2-نماز قائم کرو۔(پ10،التوبۃ:71)

3-زکوۃ دو۔(پ10،التوبۃ:71)

4-اللہ اور اسکے رسول صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کا حکم مانو۔(پ10،التوبۃ:71)

اے غیب کی خبریں دینے والے (نبی) جہاد فرماؤ کافروں اور منافقوں پر اور ان پر سختی کرو اور ان کا ٹھکانا دوزخ ہے اور کیا ہی بری جگہ پلٹنے کی۔

1-صدقہ و خیرات کرو۔(پ10،التوبۃ:75)

1-وعدہ خلافی نہ کرو۔(پ10،التوبۃ:77)

2-جھوٹ نہ بولو۔(پ10،التوبۃ:77)

1- نیکی اور بھلائی کے کاموں پر عار نہ دلاؤ۔(پ10،التوبۃ:79)

اوامر:

1- اپنے مال اور جان سے اللہ کی راہ میں جہاد کرو۔(پ10، التوبۃ:81)

1- کافر کی میت پر جنازہ نہ پڑھو، نہ ہی اسکی قبر پر دعا کیلئے جاؤ۔(پ10،التوبۃ:84)

2- فسق و فجور میں مبتلا نہ ہو۔(پ10،التوبۃ:84)

1- جب اللہ اور اسکے رسول صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے دین کو تمہارے جان و مال کی ضرورت ہو تو ہر گز پیچھے نہ رہو۔(پ10، التوبۃ:86)

1- جب دین کیلئے قربانی دینے کا وقت ہو تو عورتوں کی طرح گھروں میں ہر گز نہ بیٹھو۔(پ10،التوبۃ:87)

درسِ حدیث نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

دُعائے مصطفٰے اور 10 نیکیاں

مَنْ صَلّٰی عَلَیَّ بَلَغَتْنِیْ صَلَاتُہٗ، وَصَلَّیْتُ عَلَیْہِ، وَکُتِبَتْ لَہٗ سِوٰی ذٰلِکَ عَشْرُ حَسَنَاتٍ

فرمان آخِری نبی صلی اللہ علیہ والہٖ وسلم: جس نے مجھ پر دُرودِ پاک پڑھا، اُس کا درودِ پاک مجھ تک پہنچے گا اور میں اُس پر دُرُود بھیجوں (یعنی دعائے رحمت کروں) گا اور اس کے علاوہ اُس کے لئے 10 نیکیاں لکھی جائیں گی۔ (معجم اوسط، 1/446، حدیث: 1642)

تلاوت میں رونا ثواب ہے

فَإِذَا قَرَأْتُمُوهُ فَابْكُوا، فَإِنْ لَمْ تَبْكُوا فَتَبَاكَوْا

(ابن ماجہ، 2/129، حدیث: 1337)

فرمانِ مصطفٰے صلی اللہ علیہ والہ وسلم: قرآنِ پاک کی تلاوت کرتے ہوئے روؤ اور اگر رونہ سکو تو رونے کی سی شکل بناؤ۔

شرح حدیث: غم کی کیفیت میں اس طرح قراءت کرنا کہ آنکھوں سے آنسو بہیں، اس سے قراءت کرنے والے کو لذت حاصل ہوگی جس کے ذریعے سے وہ اللہ پاک کے قریب ہوگا۔(حاشیہ سندی علی سنن ابن ماجہ، 1 / 402) امام غزالی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: قرآنِ کریم پڑھتے ہوئے رونے کا طریقہ یہ ہے کہ قرآن میں آنی والی تنبیہات(یعنی نصیحتوں)، وعیدات اور عہد و پیمان کو یاد کرے، پھر جن باتوں کا حکم ہے اور جن باتوں سے روکا گیا ہے اُن میں اپنی کوتاہیوں میں غور و فکر کرے تو یقیناً وہ غمگین ہوگا اور رونے لگے گا۔ اگر اس پر غم اور رونے کی کیفیت طاری نہ ہو جیسے صاف دل والوں پر طاری ہوتی ہے تو اسے نہ رونے اور غمگین نہ ہونے پر رونا چاہیئے کیونکہ یہ سب سے بڑی مصیبت ہے۔(احیاء العلوم، ا/836،837بتصرف)

مُراد پوری

مَاءُ زَمْزَمَ لِمَا شُرِبَ لَهُ

(ابن ماجہ، 3/490، حدیث:3062)

"زم زم جس مراد کے لئے پیا جائے اُسی کے لیے ہے۔"

شرحِ حدیث: کیونکہ زم زم تمام پانیوں کا سردار ہے اور تمام پانیوں میں اشرف اور رتبے کے اعتبار سے اعلٰی ہے اور دلوں کو محبوب (یعنی پسندیدہ) ہے۔ کیونکہ اللہ پاک نے اپنے خلیل (یعنی حضرتِ ابراہیم علیہ السلام) کے بیٹے (یعنی حضرتِ اسمعیل علیہ السلام) کی سیرابی اور ضرورت کو پورا کرنے کے لیے بھیجا تو یہ حاجت روائی ان کے بعد والوں کے لیے باقی رہی تو جو اِسے اخلاص کے ساتھ پیئے تو اپنی ضرورت کو پالے گا۔ کئی علمائے کرام نے اپنے مقاصد کے حصول کے لیے اِسے پیا تو انہوں نے اپنی مراد حاصل کرلی۔ (فیض القدیر شرح جامع الصغیر، 7/273)

✍ راشد علی عطاری مدنی
ایم فل ریسرچ اسکالر
ڈائریکٹر: ھادی ریسرچ انسٹیٹیوٹ انٹر نیشنل
https://wa.me/923126392663